تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	409 Code
Course Name:	Commercial Geography (کمرشل جیوگرافی)
Class:	BA
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 3

سوال نمبر 1 (الف): خالی جگہ پر کریں

1. معدنیات قدرتی طور پر زمین کے **نیچے (زمین کی پرتوں)** میں پائی جاتی ہیں۔
2. فولاد سازی میں بنیادی خام مال **لوہا (Iron Ore)** ہے۔
3. تانبا بجلی کے **آلات** میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔
4. پاکستان میں کرومائٹ کا بڑا ذخیرہ **مسلم باغ (ژوب، بلوچستان)** میں ہے۔
5. کوئلہ توانائی کا ایک **روایتی** ذریعہ ہے۔
6. پیٹرولیم کو عموماً **سیاہ سونا** کہا جاتا ہے۔
7. پن بجلی بہتے ہوئے **پانی** سے پیدا کی جاتی ہے۔
8. ایٹمی توانائی میں **تابکار (Radioactive)** مادے استعمال ہوتے ہیں۔
9. شمسی توانائی کا منبع **سورج** ہے۔
10. ماہی گیر کا تعلق **سمندر، دریا، جھیلوں** سے خوراک کے حصول سے ہے۔

سوال نمبر 1 (ب): درج ذیل عنوانات پر نوٹ لکھیں۔

1. معدنیات کی اقسام

دھاتی معدنیات (Metallic Minerals): فیرس (لوہا، مینگنیج، کرومائٹ) اور غیر فیرس (تانبا، ایلومینیم، سونا، چاندی، زنک)۔

غیر دھاتی معدنیات (Non-metallic Minerals): ایندھنی (کوئلہ، پیٹرولیم، قدرتی گیس)، صنعتی (نمک، جپسم، چونا پتھر، فاسفیٹ)، اور قیمتی پتھر (ہیرا، زمرد، یاقوت)۔

2. فولاد بنانے کے مراحل

خام لوہے کی کان کنی ←خام لوہے کو ٹھیک کرنا (کچلنا، دھونا، مقناطیسی علیحدگی) ←بلاسٹ فرنس (سملٹنگ) ←اسٹیل میکنگ فرنس (بیسک آکسیجن یا الیکٹرک آرک) ←کاسٹنگ (ڈھلائی) ←رولنگ اور شکل دینا۔

3. کوئلے کی اقسام

پیٹ (60٪ سے کم کاربن، نرم) ←لگنائٹ (60-70٪ کاربن، بھوری) ←بٹومینوس (70-85٪ کاربن، سیاہ، سخت) ←اینڈریسائٹ (85-95٪ کاربن، سیاہ، چمکدار)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

4.پن بجلی کے موزوں جغرافیائی حالات

مستقل بہاؤ والے دریا، 30-60 میٹر فی کلومیٹر ڈھلوان، زیادہ پانی کا حجم، تنگ وادیاں، مضبوط چٹانیں (گرینائٹ، بیسالٹ)، برف پگھلنے والے علاقوں کے قریب، کم زلزلہ والے علاقے۔

5.ماہی گیری کی صنعت

ماہی گیری سمندر، دریا اور جھیلوں سے مچھلیاں پکڑنے کا عمل ہے۔ اقسام: سمندری ماہی گیری، آبی زراعت (تالابوں میں پالنا)، میٹھے پانی کی ماہی گیری۔ اہمیت: خوراک، روزگار، زرمبادلہ (پاکستان میں 400,000 سے زیادہ افراد وابستہ)۔

سوال نمبر 2: خام لوہے کی اقسام، دنیا میں ذخائر اور عالمی تجارت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

خام لوہے کی اقسام

قسم	لوہے کا تناسب	رنگ	خصوصیات
ہیمیٹائٹ	50-70٪	سرخی مائل سیاہ	زیادہ سخت، لال مٹی
میگنیٹائٹ	60-72٪	سیاہ چمکدار	مقناطیسی، کم نجاست
لیمونائٹ	40-55٪	پیلی بھوری	نرم، نمی زیادہ
سائیڈرائٹ	30-40٪	بھوری مائل سفید	کاربونیٹ، کم معیار

دنیا میں ذخائر (کل عالمی ~170 بلین ٹن)

- آسٹریلیا: 48 بلین ٹن (28٪)
- برازیل: 34 بلین ٹن (20٪)
- روس: 25 بلین ٹن (15٪)
- چین: 20 بلین ٹن (12٪)
- یوکرین: 6 بلین ٹن (4٪)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- کینیڈا:6 بلین ٹن (4٪)
- بھارت:5.5 بلین ٹن (3٪)
- دیگر:~25 بلین ٹن (14٪)

پاکستان میں چاغی (پک ڈپازٹ) میں ~300 ملین ٹن (30-35٪ لوہا) اور دل بندین میں ~100 ملین ٹن (40-45٪ لوہا) ذخائر ہیں۔

عالمی تجارت (سالانہ ~1.5 بلین ٹن، مالیت ~150 بلین ڈالر)

بڑے برآمد کنندگان: آسٹریلیا (55٪)، برازیل (23٪)، جنوبی افریقہ (4٪)، کینیڈا (3.5٪)، یوکرین (3٪)۔

بڑے درآمد کنندگان: چین (70٪)، جاپان (8٪)، جنوبی کوریا (5٪)، جرمنی (3٪)۔

پاکستان اپنی ضرورت کا 90٪ سے زیادہ لوہا درآمد کرتا ہے (یوکرین، برازیل، آسٹریلیا، چین سے)۔

سوال نمبر 3: کوئلے کی عالمی پیداوار، پاکستان میں کوئلے کے ذخائر اور عالمی تجارت کا جائزہ پیش کریں۔

کوئلے کی عالمی پیداوار (سالانہ ~8 بلین ٹن)

- چین:4.5 بلین ٹن (55٪)
- بھارت:1.0 بلین ٹن (12٪)
- امریکہ:0.6 بلین ٹن (7٪)
- انڈونیشیا:0.6 بلین ٹن (7٪)
- آسٹریلیا:0.5 بلین ٹن (6٪)
- روس:0.4 بلین ٹن (5٪)
- دیگر:~1.4 بلین ٹن (8٪)

پاکستان میں کوئلے کے ذخائر (کل ~3.5 بلین ٹن)

- تھر (سندھ):2.5 بلین ٹن (لگنائٹ، کم معیار)
- لکھرا (سندھ):300 ملین ٹن (بٹومینوس)

- چمپ بلی (بلوچستان): 150 ملین ٹن
- دگری (بلوچستان): 80 ملین ٹن
- دیگر: ~470 ملین ٹن

پاکستان کی سالانہ کوئلہ پیداوار ~5-7 ملین ٹن ہے (ضرورت کا صرف 10-15٪)، باقی درآمد کیا جاتا ہے۔

عالمی تجارت (سالانہ ~1.5 بلین ٹن، مالیت ~150 بلین ڈالر)

بڑے برآمد کنندگان: انڈونیشیا (30٪)، آسٹریلیا (27٪)، روس (17٪)، امریکہ (7٪)، کولمبیا (5٪)۔

بڑے درآمد کنندگان: چین (23٪)، بھارت (13٪)، جاپان (12٪)، جنوبی کوریا (9٪)، تائیوان (5٪)۔

پاکستان سالانہ ~10-15 ملین ٹن کوئلہ درآمد کرتا ہے (جنوبی افریقہ، آسٹریلیا، انڈونیشیا سے)۔

سوال نمبر 4: شمسی توانائی کی اہمیت اور پاکستان میں اس کے مستقبل کے امکانات پر تفصیلی بحث کریں۔

شمسی توانائی کی اہمیت

- **ماحولیاتی فوائد:** گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج صفر، موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں اہم کردار۔
- **لامحدود وسیلہ:** سورج اگلے 5 ارب سال تک روشن رہے گا۔
- **لاگت میں کمی:** گزشتہ 10 سالوں میں شمسی پینلز کی قیمت 80٪ سے زیادہ گر چکی ہے۔
- **توانائی کی حفاظت:** درآمد شدہ تیل اور گیس پر انحصار کم ہوتا ہے۔
- **دیہی برقی کاری:** دور دراز علاقوں میں آف گرڈ سسٹم سے بجلی مل سکتی ہے۔
- **روزگار:** شمسی پینلز کی تیاری، تنصیب، دیکھ بھال میں نئی ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔

پاکستان میں شمسی توانائی کے امکانات

پاکستان میں اوسط شمسی تابکاری 5-7 kWh/m²/دن ہے (دنیا میں بہترین میں سے)۔ کل صلاحیت 2,000,000 میگاواٹ سے زیادہ ہے۔

موجودہ نصب شدہ صلاحیت (2024): ~1,200 میگاواٹ (قائداعظم سولر پارک 100 میگاواٹ، نیٹ میٹرنگ ~500 میگاواٹ، کمپنیوں کی اپنی تنصیبات ~300 میگاواٹ، دیگر ~300 میگاواٹ)۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

مستقبل کے مواقع:

- چھتوں پر شمسی نظام (گھر، کارخانے، دفاتر)
- شمسی پمپ (کسانوں کے لیے ٹیوب ویل)
- شمسی پارکس (بہاولپور، کوئٹہ، خضدار، سکھر)
- آف گرڈ منی گرڈ (بلوچستان، سندھ کے اندرونی علاقے)
- تیرتے شمسی پینل (تربیلا، منگلا، چشما)

چیلنجز: ابتدائی لاگت، بجلی ذخیرہ کرنا (بیٹریاں مہنگی)، گرڈ کا کمزور نظام، سیاسی عدم استحکام، درآمدی ٹیکس زیادہ۔

2030 تک ہدف: 5,000-10,000 میگاواٹ شمسی صلاحیت (موجودہ سے 5-10 گنا)۔

سوال نمبر 5: پاکستان میں ماہی گیری، اس کی صنعت اور عالمی تجارت میں کردار بیان کریں۔

پاکستان میں ماہی گیری کی اقسام

- **سمندری ماہی گیری:** بحیرہ عرب میں کشتیوں کے ذریعے (کراچی، پسنی، گوادر، جیوانی) —~350,000 ٹن سالانہ۔
- **میٹھے پانی کی ماہی گیری:** دریاؤں (سندھ، چناب، جہلم)، جھیلوں (منچھر، ہالیجی)، ڈیموں (منگلا، تربیلا، چشما) سے —~100,000 ٹن۔
- **آبی زراعت:** مصنوعی تالابوں میں مچھلی پالنا —~50,000 ٹن۔
- **کل پیداوار:** ~500,000 ٹن

روزگار اور صنعت

- براہ راست ماہی گیر: 400,000 افراد
- بالواسطہ (پروسیسنگ، پیکنگ، نقل و حمل): 500,000 افراد
- پروسیسنگ پلانٹس: فریزنگ (60+)، کیننگ (10)، مچھلی کا آٹا اور تیل کے پلانٹس۔

عالمی تجارت میں کردار

سالانہ برآمدات: ~200,000 ٹن (پیداوار کا 40٪)، مالیت ~400-500 ملین ڈالر۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

برآمدی مصنوعات : منجمد مچھلی (70٪)، منجمد جھینگا (15٪)، نمکین اور خشک مچھلی (10٪)، مچھلی کا آٹا (5٪)۔

بڑی منڈیاں : چین (30٪)، تھائی لینڈ (15٪)، مصر (10٪)، متحدہ عرب امارات (10٪)، سعودی عرب (8٪)، برطانیہ (5٪)، جاپان (4٪)۔

مسائل : زیادہ ماہی گیری، آلودگی، غیر قانونی ماہی گیری، پرانے طریقے، موسمیاتی تبدیلی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔